بسم اللہ الرحمن الرحیم

موبائل پر لائیو تراویح چلا کر اس کی اقتدا کرنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرے گھر کے قریب کوئی مسجد نہیں، تو کیا میں ایسے کر سکتا ہوں کہ موبائل پہ لائیو تراویح چلا کر، اس کے پیچھے نماز پڑھ لوں؟

جواب

موبائل پر لائیو تراویح چلا کر، اس کی اقتدا میں نماز تراویح پڑھنا جائز نہیں، کیونکہ امام و مقتدی دونوں کے ایک مکان میں ہونے والی شرط مفقود ہے۔ لہٰذا اگر مسجد آپ کے گھر سے کافی دور ہے، تو گھر میں خود انفرادی طور پر تراویح ادا کر لیں، اور جو سورتیں یاد ہوں، وہ تراویح میں پڑھ لیں۔

دُرِ مختار میں ہے "والصغری ربط صلاۃ المؤتم بالإمام بشروط عشرۃ: نیۃ المؤتم الاقتداء، **واتحاد مکانھما** وصلاتھما" ترجمہ: اور امامتِ صغریٰ یہ ہے کہ مقتدی کی نماز کا امام کے ساتھ دس شرائط کے ساتھ مربوط ہونا: مقتدی کا اقتدا کی نیت کرنا، **امام و مقتدی کا ایک مکان میں ہونا**، دونوں کی نماز ایک ہونا۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے "(قولہ: واتحاد مکانھما) فلو اقتدی راجل براکب أو بالعکس أو راکب براکب دابۃ أخری لم یصح لاختلاف المکان" ترجمہ: (مصنف کا قول: دونوں کے مکان کا ایک ہونا) پس اگر پیدل شخص سوار کی اقتدا کرے، یا اس کے برعکس (یعنی سوار پیدل کی اقتدا کرے)، یا ایک سوار دوسرے سوار کی اقتدا کرے جب کہ دونوں مختلف سواریوں پر ہوں، تو اقتدا صحیح نہیں ہوگی کیونکہ ان کی جگہ مختلف ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 337، 338، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں اقتدا کی شرائط ذکر کرتے ہوئے فرمایا: "امام و مقتدی دونوں کا ایک مکان میں ہونا۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 562، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4787

تاریخ اجراء: 10 رمضان المبارک 1447ھ/28 فروری 2026ء